ادبیات

ماہنامہ الحق کی مناسبت سے

حافظ محمد ظہور الحق ظہورؔ

الٰہی! رہے حق کا پرچم بلند

حقیقت ہے حق اور باطل مجاز / کریں حق و باطل میں ہم امتیاز
جو باطل ہو ہم اس کو باطل کہیں / بلا خوف، حق ہی کا چرچا کریں
کبھی راہِ حق سے نہ ہٹ کر چلیں / کہ حق ہی سے ملتی ہیں سب منزلیں
کریں "حق کا اظہار" ہم برملا / اندھیرا ہے "انوارِ حق" کے سوا
ہمیشہ رہیں "حق پہ ہم جاں نثار" / ہو مطلوب حق کا ہمیں "انتصار"
جو ہو جائیں "اسرارِ حق" منکشف / تو باطل سے ہم کیوں نہ ہوں منحرف
ہو حسّان یا کوئی "ہوشِ بتول" / کریں راہِ حق و صداقت قبول
"معاذ" اللہ حق کو ہو کبھی شکست / کہ حق ہی سے قائم ہیں بالا و پست
جو حق کی طرف نفس راغب رہا / وہ لوٹے گا "مرضیۃ الراضیۃ"
غرض حق کا دامن نہ چھوٹے کبھی / کہ ہے فتح، حق کے لیے لازمی
ہو جینا تو جینا ہو حق کے لیے / ہو مرنا تو مرنا ہو حق کے لیے
ہے عالم کا حق ہی پہ قائم نظام / شب و روز حق کا ہے گردش میں جام
الٰہی! رہے حق کا پرچم بلند! / ہوں شرمندہ، حق جن کو ہو ناپسند

رہِ حق پہ جو زندگی میں چلا
ظہورؔ! اس کو فردوس میں گھر ملا